

الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْمَصِّ ۱

المص۔

اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۲

لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوا مَن دُونَهُ أُولِيَاءَ قَلِيلًا
مَا تَذَكَّرُونَ ۳

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قبیلوہ یعنی دوپہر کو

وَكَمْ مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بِأَسْنَاءِ بَيِّنَاتٍ أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۴

آرام کرتے تھے۔

تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے
یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے
رہے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾

تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان
سے بھی پرش کریں گے اور پیغمبروں سے
بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں
گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَائِبِينَ ﴿٧﴾

اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں
کی تولیں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

اور جنکی تولیں ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اس لئے
کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی
کرتے تھے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بَمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور
اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا
کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا
پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو
علم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے
سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں
میں شامل نہ ہوا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی علم دیا
تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا
اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے
تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے
بنایا ہے۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ
قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ
یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں
میں سے ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ
أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ
الصَّغِيرِينَ ﴿١٣﴾

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾

فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فِيمَا آغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَأَتِيَهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَ لَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا

اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو

مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے۔

هَذِهِ الشَّجَرَةُ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٦﴾

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی شرمگاہیں جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جلتے نہ رہو۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٦﴾

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

وَ قَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٦﴾

غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھا لیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا

فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا

تھا اور بتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

يَبْنِيَّ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَ رِيْشًا وَ لِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ

يَذَكِّرُونَ ﴿٢٦﴾

لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يَبْنِيَّ اَدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
كَمَا اَخْرَجَ اَبَوِيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْءَهُمَا اِنَّهٗ يَرٰكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهُ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا
الشَّيْطٰنَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ
دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر
بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے
اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھا
دے۔ وہ اور اسکے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ
سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا
ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَ جَدْنَا
عَلَيْهَا اٰبَاءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی
طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو
یہی حکم دیا ہے کہدو کہ اللہ بے حیائی کے کام
کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت
ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَ اَقِيْمُوْا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا
حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلہ
کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت

کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ كَمَا
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٠﴾

ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يَبْنِيْ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٢٢﴾

پوچھو تو کہ جو نینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِي
اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ
الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي
الحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
كَذٰلِكَ نَفْصَلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ ۖ وَالْأِثْمَ ۚ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا ۚ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٣٤﴾

اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يٰۤاِبْنِيَ آدَمَ ۖ إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ فَمَنْ أَتَّقَىٰ ۖ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦٦﴾

پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ
يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ مَّرْسَلْنَا يَتَوَفَّوهُمْ
قَالُوا أَإِن مَّا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِن
دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا
وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل بہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
مِن قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ
فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَّعْنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا

جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرِبُهُمْ
لِأَوْلِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
فَأْتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ
قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِن لَّا
تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

وَقَالَتْ أَوْلَهُمْ لِأُخْرِبُهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٩﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلْبِغَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ
وَكَذَلِكَ نُجَزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٣٠﴾

ایسے لوگوں کے لئے نیچے بچھونا بھی آتش جہنم

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ

کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الظٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا وَّلًا ۙ وَّسَعَهَاۗٓ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے محلوں کے نیچے نہیں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

و نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
غَلِيٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوْا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا ۗ وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ
لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَ
نُودُوْا اَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

وَ نَادَىٰ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٤٥﴾

ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَتِهِمْ وَ نَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جہنمیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہونگے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا آغْنِي عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

أَهْوَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو

وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ

اللَّهُ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾

وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں
کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا
وَغَرَّتُهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ
نَنْسُهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ
هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥٧﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا
اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا
تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے
آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے
منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں
بھلا دیں گے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى
عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو
علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا
ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور
رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ

کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر
ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے
گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے
ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے
پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا
آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش

کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ انکے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَفْتَرُونَ^ع

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ^{تف} يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا^ل وَ الشَّمْسَ وَ
القَمَرَ وَ النُّجُومَ مَسْحُورَاتٍ^ط
بِأَمْرِ^طهِ آلا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ^ع

لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً^ط
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ^ج

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے نفسیں ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں
نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو
اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن
کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

تو جوانکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم
تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلكِنِّي
رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾

فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

أَبَلِّغْكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنْصَحْ لَكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور
تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف
سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر
ہو۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں
سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار

کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرانے اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لِيُنذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَ أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

وَ إِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَ إِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٦٦﴾

فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَ لَكِنِّي

رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

أَبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّيَ وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٧٨﴾

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً فَآذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٩﴾

اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَآتِنَا مِن مَّا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٨٠﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ أَتَجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ فَانظُرُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

فَأَجْبَيْنُهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

اور قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

تَمَسُّوْهَا بِسُوْءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ
الِيْمٌ ﴿٧٣﴾

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ
عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ
مِنْ سُوءِهَا قُصُوْرًا وَتَنْحِتُونَ
الْجِبَالَ بُيُوْتًا فَاذْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ وَلَا
تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ صَلِحًا مُّرْسَلٌ
مِّنْ رَبِّهِ قَالُوْا اِنَّا بِمَا اُرْسِلَ بِهِ
مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا بِالَّذِي
اٰمَنْتُمْ بِهِ كَفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصَلِّحُ اتِّتْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

پس انکو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثْمِينَ ﴿٧٨﴾

پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

ذُوْنَ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اسکے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر انکی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہار کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَانظُرُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ
وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِهِ وَ تَبْغُوهَا عِوَجًا وَ اذْكُرُوا إِذْ
كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَ انظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَ إِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلَتْ بِهِ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ

لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے
شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب
میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے
دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ
لِتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
كِرِهِينَ ۝۸۸

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات
بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں
تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں
شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں
اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں
ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے
ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار
ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے
والا ہے۔

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ
عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ جِئْنَا
اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ
نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ ۝۸۹

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے
کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی
کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِبَنِ إِسْحٰقَ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا
لَخٰسِرُونَ ۝۹۰

توانکوزلز نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَأَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جِثْمِينَ ﴿١١﴾

یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی
ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد
ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَخْتَفُوا
فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا
هُمُ الْخٰسِرِينَ ﴿١٢﴾

پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ
بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام
پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں
کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم
کیوں کروں۔

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالِ رَبِّي وَنَصَحْتُ
لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ
كَفِرِينَ ﴿١٣﴾

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔
مگر وہاں کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے
دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی
اور زاری کریں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا
أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿١٤﴾

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں
تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہو گئے تو کہنے

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَ قَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

لگے کہ اسی طرح کارنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگماں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بیخبر تھے۔

الَّذَرَّاءَ وَ السَّرَّاءَ فَأَخَذْنَهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَ الْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٦﴾

کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَ هُمْ نَائِمُونَ ﴿١٧﴾

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا ضُحًى وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿١٨﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ
أَصْبَنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ نَطْبَعُ عَلَى
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

تِلْكَ الْقَرْىُ نَقَصُ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَاءِهَا وَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا
كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ
عَلَى قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ ﴿١١﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو بدکار ہی دیکھا۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِينَ ﴿١٢﴾

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ
بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فَظَلَمُوا بِهَا فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ
لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ يَفِرُّ عَوْنُ إِيَّيْ رَسُوْلٍ
مِّنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب
العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَا اَقُوْلَ عَلٰى
اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنٰتٍ
مِّنْ رَبِّكُمْ فَارْسِلْ مَعِيَ بَنِيَّ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٥﴾

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ
کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے
پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو
بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت
دے دیجئے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَاتِ بِهَا
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٦﴾

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر
سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

فَاَلْقٰ عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تُعْبٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿١٧﴾

موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ
اسی وقت ایک بڑا اڑدھان بن گیا۔

وَ نَزَعَ يَدَهُ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءٌ
لِّلنّٰظِرِيْنَ ع ﴿١٨﴾

اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے
والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو
گیا۔

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ
یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ
هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے
نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ
فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١٦﴾

انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسیٰ اور
اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور
شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ ارْسِلْ فِي
الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١٦﴾

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے
آئیں۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١٦﴾

چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ
پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں
صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا
لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١٦﴾

فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم
مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالَ نَعَمْ وَ إِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿١٦﴾

جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ

تَكُونُ نَحْنُ الْمُلقِينَ ﴿١١٥﴾

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوا فَلَمَّا اَلْقُوا سَحَرُوا
اَعْيَنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوهُمْ وَ جَاءُوا
بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

موسیٰ نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی اور لاشیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

وَ اَوْحَيْنَا اِلَى مُوسَى اَنْ اَلِقِ عَصَاكَ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾

اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاشی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾

آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغَلَبُوا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوا
صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾

چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

وَ اَلْقَى السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ﴿١٢٠﴾

اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١١٦﴾

کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ﴿١١٧﴾

یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمْنُكُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ
أَذِّنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا
مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١١٨﴾

فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت
دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ
فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ
اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس
کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ ثُمَّ لَأَصْلَبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور
دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم
سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٠﴾

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر
جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا
بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی
ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں
ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے
آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے

دہانے کھولدے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجو۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ
مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَيَذَرَكَ وَ أَهْتَكَ قَالَ سَنْقَتِلُ
أَبْنَاءَهُمْ وَ نَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا
فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ١١٧

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ
وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ الْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ١١٨

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور

قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا
وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى
رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوُّكُمْ

تمہیں زمین میں خلیفہ بنانے پھر دیکھے کہ تم
کیسے عمل کرتے ہو۔

وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرْ
كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١١٦﴾

اور ہم نے فرعونوں کو خشک سالیوں اور میووں
کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل
کریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
وَنَقْصِ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَكَّرُونَ ﴿١١٧﴾

سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ
اور انکے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی
بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں
سے اکثر نہیں جانتے۔

فَإِذَا جَاءَهُمُ الْحُسْنَىٰ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ وَإِنْ نَصَبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا
بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ إِلَّا إِنَّمَا طَّيَّرَهُمْ
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١١٨﴾

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی
نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم
پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِينَ ﴿١١٩﴾

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجُرَادَ

میںڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گناہگار۔

وَالْقَمَلِ وَالضَّفَادِعِ وَالِدَّمَ آيَاتٍ
مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا
قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١١٣﴾

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دیں گے۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يَمُوسَىٰ اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ لِنُبْرِئَكَ لِنُبْرِئَكَ عِنَّا الرِّجْزَ
لِنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلِنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿١١٤﴾

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ
أَجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ
يُنْكثُونَ ﴿١١٥﴾

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ انکو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١١٦﴾

اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٢٧﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

وَ جَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَّعْبُدُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يُمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٢٨﴾

یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبَرُّوْنَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾

فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور
معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل
عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

قَالَ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے
تمکو فرعونیوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ
تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل
کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے
اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے
بڑی آزمائش تھی۔

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي
ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی معیاد مقرر
کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو
اسکے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو
گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا
کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم
میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح
کرتے رہنا اور شیروں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَ وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَ اتَّمَمْنَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّيقَاتٍ
رَّابِعَةٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ
لِأَخِيهِ هَارُونَ أَخْلِفْنِي فِي قَوْمِي
وَاصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَ

پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

كَلَّمَ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ اَرِنِي
اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرِنِي
وَلَكِنْ اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي فَلَمَّا
تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ
مُوسَى صَعِقًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَكَ تَبَّتْ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ
الْمُؤْمِنِيْنَ

فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تمہارے رکھو اور میرا شکر بجا لاؤ۔

قَالَ يٰمُوسَى اِنِّىْ اصْطَفَيْتَكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسٰلَتِيْ وَ بِكَلٰمِيْ فَخُذْ
مَا اٰتَيْنٰكَ وَ كُنْ مِّنَ
الشَّاكِرِيْنَ

اور ہم نے تورات کی تختیوں میں انکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر

وَ كَتَبْنَا لَهُ فِى الْاَلْوٰحِ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ
يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ
الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ
يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا
وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا
يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ
الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا انکے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملے گا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ
الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ
يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

اور موسیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنا لیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيْلًا ۗ اتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يُغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈالیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ اِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۗ اَعَجَلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۗ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ ۗ وَ اتَّخَذَ بِرَاسِ اَخِيْهِ يَجْرَةً اِلَيْهِ ۗ قَالَ اِبْنُ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِيْ

تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِأَخِي وَ
أَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾

جن لوگوں نے پچھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر انکے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا
مِنْ بَعْدِهَا وَ آمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ

تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

أَخَذَ الْأَوَاحِ وَفِي نُسُخَتِهَا هُدًى
وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور موسیٰ نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشے والا ہے۔

وَإِخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن
قَبْلُ وَإِيَّايَ أَهْلَكْنَا بِمَا فَعَلْنَا
السُّفَهَاءَ مِنَّا إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن
تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے

وَإِخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن
قَبْلُ وَإِيَّايَ أَهْلَكْنَا بِمَا فَعَلْنَا
السُّفَهَاءَ مِنَّا إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن
تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکوان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

عَذَابِي أَصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاكُنْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا علم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

اے نبی کہدو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس
 اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ
 ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی
 بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور
 اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اسکے تمام
 کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور انکی پیروی
 کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
 إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ
 بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق
 کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف
 کرتے ہیں۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ
 بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ
 کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور
 جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو
 ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی
 پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ
 نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر
 لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو

وَ قَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا
 أُمَّةً وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ
 قَوْمَهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
 فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
 قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ

واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے تعطیل کے دن یعنی سینچر کو مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آئیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آئیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ
 إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيَتَاهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
 شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ
 كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا
 يَفْسُقُونَ ﴿١١٣﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ
 قَوْمًا لَّا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
 عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ
 رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١١٤﴾

پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جنکی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَجَبْنَا
 الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا
 الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيْسٍ بِمَا
 كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١١٥﴾

غرض جن اعمال بد سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ^ص وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

اور ہم نے انکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے انکی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

وَ قَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحِينَ وَ مِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ بَلَّوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہونے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَصَ هَذَا

بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

الَادُّى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَ إِنَّا
يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوهُ الْم
يُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ مِّثْنًا كِتَابٍ
أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَالِدَارِ الْأُخْرَى
خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿١٦٦﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں انکو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ
أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ۔

وَ إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ وَ ظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ
بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ
وَ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرایا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ
أَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ
بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن
تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ
هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اسکے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ
بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَكَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ وَ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے بادل سے آراستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پھینکا

وَآتَىٰ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ

الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْعَوِينِ ﴿١٧٥﴾

پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هُوَهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَنْ يُضِلِّ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل میں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَ لَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٦﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَمِنَ خَلْقِنَا أُمَّةٌ يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَّا

يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾

نہیں ہوگا۔

وَ أَمْلِي لَهُمْ^ط إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا^{سہ} مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ^ط إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

مَنْ يُضِلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ^ط وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو

کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ
ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسُوءُنَا
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ
كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَأَسْتَكْبَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّلْقَوْمِ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ
فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهُ رَبَّهُمَا
لِيُنْزِلَ لَنَا صَالِحًا لَنَكُونَ مِنَ
الشُّكْرِينَ ﴿١٨٩﴾

ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر
جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں
بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار
اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم
بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّا أَتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ
شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَلَى اللَّهُ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس
بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک
مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ
کا رتبہ اس سے بلند ہے۔

أَيُّ شَيْءٍ مَّا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ
يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا
نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی
ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا
يَتَّبِعُواكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ
أَدْعَوْهُمْهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا
کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو
بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

مشرکو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری
 طرح کے بندے ہی میں اچھا تم انکو پکارو اگر
 سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ
 أَمْثَالَكُمْ فَأَدْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
 لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١٤﴾

بھلا انکے پاؤں میں جن سے چلیں یا ہاتھ میں
 جن سے پکڑیں یا آنکھیں میں جن سے دیکھیں
 یا کان میں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے
 شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر
 کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر
 دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ
 أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
 يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
 يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
 ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنظِرُونَ ﴿١١٥﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق
 نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ
 وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١١٦﴾

اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری
 مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر
 سکتے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
 يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا
 أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١١٧﴾

اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ

وَ إِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا

سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں
کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی
الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

يَسْمَعُوا وَ تَرَاهُمْ يُنظُرُونَ إِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١١٨﴾

اے نبی عفو و درگزر اختیار کرو اور نیک کام
کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ
عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١١٩﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں
کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔
بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا
ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف
سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے
ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے
ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيفٌ
مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ
مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچنے
جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی
نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ
لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

اور جب تم انکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْ لَا

نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنالی۔ کھدو کہ میں تو اسی علم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ
إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ
رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذَا قَرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٤﴾

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

وَإِذْ كَرَّ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا
وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ
الْغَافِلِينَ ﴿٢٥﴾

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٦﴾

